Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۲ {مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۳ع} جلد ۶۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	اجازت تقرر ضیاء اللہ خان باشندہ ضلع غیر۔	۲
(۲)	رخصت سید محمد حسین عرف منجھو صاحب۔	″
(۳)	تفویض اختیار ثبت دستخط بجناب فائنانس منسٹر بہادر برکاغذات اجلاس ہمایون مع انتظام دیگر۔	″
(۴)	رخصت کنہیا لال ناظر اجلاس ہمایون۔	۳
(۵)	رخصت مولوی داؤد صاحب۔	″
(۶)	معافی قصور ملزمان زیر دفعہ ۱۴۳-۳۴۳ الف تعزیرات ہند ۱۲۰ ب	″
(۷)	تقرر مسٹر قمر شاہ خانصاحب بہادر۔	۴
(۸)	بحالی سید عرفان علی عرف ننّا میان۔	″
(۹)	تفویض اختیار (ثبت دستخط) بجناب فائنانس منسٹر صاحب برکاغذات اجلاس ہمایون مع دیگر انتظام۔	″
(۱۰)	تقسیم بحث صیغہ صفائی قلعہ معلے و خاص باغ۔	۵ و ۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۳۳ء

بذریعہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے اجازت تقرر ڈاکٹر ضیاء اللہ خان لودھی ایل۔ ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف ساکن لکھنؤ بغرض تقرر بجائے ڈاکٹر گوہر علی میڈیکل افسر شفاخانہ کیمری مشاہرہ دار پچاس روپیہ (جو اجازت سے پیش کیا گیا ہے) حسب تحریر صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر مصدقہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بموجب رپورٹ۔ ڈاکٹر ضیاء اللہ خاں باشندہ ضلع میرٹھ کے تقرر کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض کارروائی جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔

۱۸ اگست ۱۹۳۳ء — دستخط فاضل صاحب چیف منسٹر بہادر

ڈاکٹر گوہر علی کی جگہ خالی ہونے پر شفاخانہ سے ڈاکٹر ضیاء اللہ خان باشندہ ضلع میرٹھ کے تقرر کی تحریک ہوئی۔ اجلاس ہمایوں سے اجازت تقرر حاصل کر لی گئی۔ اس لئے یکم ستمبر ۱۹۳۳ء سے ضیاء اللہ خان کا تقرر بشاہرہ پچاس روپیہ منظور ہے

سررشتہ صدر کو بغرض اجرائے احکام مرسل ہو۔

۲ ستمبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار:- مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ سید محمد حسین (عرف ننھو صاحب) کی ایک ماہ کی رخصت اتفاقیہ ۶ ستمبر ۱۹۳۳ء سے بغرض علاج لکھنؤ جانے کے لئے منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بائی آرڈر بہادر
دستخط جناب جوڈیشل منسٹر

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۷ ستمبر ۱۹۳۳ء — دستخط فاضل جناب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۳۳ء

آج سوری سے بذریعہ ٹیلیفون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے ارشاد فرمایا ہے کہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر آج شب میں رامپور سے روانہ ہو کر کل صبح سوری پہنچ جائیں۔ اور صاحب فائنانس منسٹر بہادر اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر "بائی آرڈر" دستخط کریں۔ نیز اپنے کار متعلقہ کے علاوہ صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کا کام بھی تا واپسی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر انجام دیں۔ اور شب میں خاص باغ پیلس میں مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خان صاحب بہادر رہا کریں۔

حکم ہوا کہ

حسب ایمائے ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ ...

دستخط جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۳ ستمبر ۳۳ء

فرزند عرضی منشی کنہیا لال ناظر اجلاس ہمایون
بدرخواست رخصت لغایتہ دو یوم ۴ ر و ۵ ر
ستمبر ۱۹۳۳ء بغرض راہ گی موضع سیفنی تحصیل
شاہ آباد بذمہ داری منشی سید اشرف علی اہلمد اجلاس ہمایون

ناظر اجلاس کی دو یوم ۴ ر و ۵ ر ستمبر ۱۹۳۳ء کی رخصت لغایتہ منظور ہے۔ اشرف علی اہلمد رخصتی کا کام انجام دے۔ برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۳ ستمبر ۱۹۳۳ء

مولوی محمد داؤد صاحب کی رخصت رعایتی ۱۵ یوم ۱۹ اگست ۱۹۳۳ء لغایتہ ۲ ستمبر ۱۹۳۳ء منظور ہوئی تھی بذریعہ تار منشکلہ پانچ یوم کی مزید رخصت طلب کی ہے حسب استدعا بسلسلہ سابقہ منظور کیجاتی ہے لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

عرضداشت منسٹر صاحبان بہادر سے اجلاس ہمایون میں اس سفارش سے پیش کی ہے کہ ملزمان تحت مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۴ ۱۲۴ الف / ۱۲۰ ب تعزیرات رامپور انے اقرار جرم کرتے ہوئے وعدہ کیا ہے کہ وہ رامپور میں رہ کر وفادارانہ زندگی بسر کریں گے۔ اور معافی کے خواستگار ہیں انکو ترحم خسروانہ معافی بخشی جائے:

مابدولت واقبال کو ہمیشہ اپنی رعایا کی بہتری اور فلاح منظور ہے اسوجہ سے اس کی ضرورت ہے کہ کسی قسم کی شورش ریاست میں حکومت کے خلاف نہ ہو تاکہ رعایا امن وامان کے ساتھ زندگی بسر کریں گے۔ جو حرکات کہ ملزمان مقدمہ ہذا سے سرزد ہوئے ہیں وہ نہ صرف شرمناک نہیں بلکہ ان کا مقصد اصلی یہ تھا کہ ریاست کے انتظام اور رعایا کے امن میں خلل واقع ہو۔ ایسی حرکات کا انسداد ایک منصفانہ حکومت کا اولین فرض ہے۔ چونکہ ملزمان تحت نے غیر مشروط اقبال جرم کیا ہے اور معافی کے خواستگار ہیں۔ اور آیندہ کے لئے وعدہ کرتے ہیں کہ وفادارانہ زندگی بسر کریں گے۔ اور انہوں نے اور نیز ان کے ہمدردان نے بھی ترحم خسروانہ کی درخواست پیش کی ہے۔ لہذا مابدولت واقبال ان کو معافی عطا کرتے ہیں۔ آیندہ کے لئے رعایا کو سبق حاصل کرنا چاہئے کہ امید ہے کوئی شخص ایسی مفسدانہ حرکات کا مرتکب نہ ہو۔ ورنہ سخت تدارک کیا جائے گا۔

برائے آیندہ ان ملزمان کی وفادارانہ طرز عمل کی بابت جو اطمینان مناسب ہو وہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کرلیں اور بعدہ حکم، بائی حسب ضابطہ صادر کرادیں تقیہ ملزمان کے مقابلہ میں مقدمہ قائم رہے گا۔ تفصیل ملزمان جنکو معافی دیگئی:-

سید احمد نبی (ولد مولوی نبیا) غلام دستگیر خاں عرف بہو خاں ولد غلام حضرت خاں (تحجاں)
شیخ اصغر خاں (ولد سید بشیر خاں) سید ... ولد محمد حنیف خاں۔ احمد رضا خاں ولد محمد سید علی خاں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار :-
مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم (مسوری)

مسٹر قمر شاہ خاں صاحب بہادر نے جو دیرینہ خدمات وفاشعاری سے انجام دی ہیں۔ اُن کا مابدولت واقبال کو زمانہ ولیعہدی سے بخوبی علم ہے۔ نیز اُن کا خاندان ہمیشہ ریاست کا بہی خواہ رہا ہے۔ لہٰذا مسٹر قمر شاہ خان کو اس وقت تک کہ مابدولت واقبال مراجعت فرمائے رامپور ہوں۔ بطور عارضی منسٹر انوینٹنگ ”یکم ستمبر ۱۹۳۳ء سے مقرر فرماتے ہیں۔ وہ ایکہزار روپیہ ماہوار تنخواہ پائیں گے۔ رامپور واپسی پر مستقل انتظام عہدہ و تقسیم کام کا کیا جائے گا۔ فی الحال صاحب منسٹر بہادر انوینٹنگ کی تنخواہ بجٹ انعام وعنایات میں پڑے گی۔ مابدولت واقبال کی واپسی رامپور پر صاحب فائنانس منسٹر بہادر حکم حاصل کرلیں۔ جس طرح سے کہ جملہ منسٹر صاحبان بہادر کے دستخط بنک میں محفوظ ہیں اسی طرح صاحب منسٹر بہادر انوینٹنگ کے دستخط بنک میں محفوظ رہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر سکرٹری صاحبان بہادر ہائی کورٹ۔ کونسل خاندان اور جملہ افسران صیغہ جات کے پاس بھیجی جائے۔ اور ایک نقل بنک کو بھی بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار :-
مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ سید عرفان علی (عرف منا میاں) کو ملازمت سابقہ پر بحال کیا جاتا ہے۔ لطا پرشاد جو سید عرفان علی کی بجائے مقرر ہوا ہے توشہ خانہ کی خالی آسامی پر جس کا استحقاقاً عارضی طور پر کسی شخص کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ مقرر کیا جائے یا کسی دوسری جگہ تبدیل کر دیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۳۳ء

روبکار

مسوری سے بذریعہ ٹیلیفون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے ارشاد فرمایا ہے کہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر آج شب کی ٹرین سے روانہ ہو کر کل صبح مسوری پہونچ جائیں اور صاحب فائنینس منسٹر بہادر اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر تا واپسی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر ”بائی آرڈر“ دستخط کریں۔ نیز صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کا کام بھی علاوہ اپنے کام کے انجام دیں۔ اور مسٹر معظم علیخاں صاحب چیف جسٹس بہادر شب خاص باغ پیلیس میں رہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا صاحب ایمائے ہمایوں برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار - واقعہ [illegible] ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے - حسب استدعاء صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر بجٹ صیغہ صفائی قلعہ معلیٰ وخاص باغ کی تقسیم بموجب نقشہ جات تقسیم بجٹ و ملازمان مشمولہ منظور کیجاتی ہے -

اجلاس ہمایوں میں تقسیم بجٹ کا نوٹ کیا جائے -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام مناسب سررشتہ صدر کو مرسل ہو - ایک نقل روبکار کی مع نقل نقشہ جات بجٹ و ملازمان درج گزٹ ہو -

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشیل منسٹر بہادر

نقشہ تقسیم بجٹ صیغہ صفائی قلعہ معلیٰ وخاص باغ

بجٹ منظور شدہ		خرچ شدہ تا جولائی ۱۹۳۳ء	باقی	تقسیم باقی بجٹ		
مدات	رقم			برائے خاص باغ	برائے قلعہ معلیٰ	
مشاہرات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تقسیم بموجب نقشہ منسلکہ (نقشہ منسلکہ)
طبع فارم	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اسٹیشنری	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
خرید بس	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
وردی	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پیشکار کو وردی نہیں ملتی ہے جمعدار فصلہ و سپاہی وردی سال گذشتہ پاچکے ہیں بنا برآں ایک کس خاکروب متعینہ خاص باغ و ہفت کس خاکروب متعینہ قلعہ معلیٰ کو وردی دیجائیگی - اسی حسب سے بجٹ کی تقسیم کردی گئی ہے
—	—	—	—	—	—	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ تقسیم ملازمان صیغہ صفائی قلعہ معلیٰ وخاص باغ

منظور شدہ بجٹ		ملازمان متعینہ خاص باغ پیلس		ملازمان متعینہ فورٹ پیلس		
تعداد ملازمان	تنخواہ	تعداد	تنخواہ	تعداد	تنخواہ	
یک کس پیشکار [illegible]	[illegible]	.	.	یک کس	[illegible]	پیشکار و جمعدار خاص باغ و قلعہ معلیٰ دونوں جگہ کا کام دینگے مستقل تعیناتی قلعہ معلیٰ میں ہوگی اسلئے وہیں سے تنخواہ پائیں گے -
یک کس جمعدار [illegible]	[illegible]	.	.	یک کس	[illegible]	

دو کس دفعدار	[illegible]	دو کس	[illegible]	۰	۰	
پانچ کس سپاہی	[illegible]	تین کس	[illegible]	دو کس	[illegible]	
۱۱ کس	[illegible]	گیارہ کس	[illegible]	چھ کس	[illegible]	
دو کس	[illegible]	دو کس	[illegible]	۰	۰	
دو کس چوبدار خاکروب ۲۴ فی کس	[illegible]	یک کس	[illegible]	یک کس	[illegible]	
۲۳ کس خاکروب	[illegible]	۲۲ کس	[illegible]	چودہ کس	[illegible]	
یک کس خاکروب	[illegible]	یک کس	[illegible]	۰	۰	
تین کس گاڑیبان	[illegible]	یک کس	[illegible]	دو کس	[illegible]	
تین کس ... فی کس	[illegible]	تین کس	[illegible]	۰	۰	
پنجتر کس	[illegible]	۴۸ کس	[illegible]	۲۷ کس	[illegible]	
سائر خرچ	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
تعداد ماہ اگست ۱۹۰۳ء لغایت مارچ ۱۹۰۳ء	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
کی رقم مد مشاہرات جو گذشتہ چار ماہ میں بوجہ تقرر برخاستگی ملازمان زائد صرف ہوئے	[illegible] ۱۴	۰	[illegible] ۱۴	۰	۰	چونکہ ملازمان تعینہ خاص ... ماہ اگست ۱۹۰۳ء میں ... سے ... کی گنجایش تھی۔ اصلی رقم ... کی مشاہرات کی رقم سے کم کردی۔
موجودہ رقم مد مشاہرات	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	